السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان جوماں باپ کی طرف سے مسلمان ہے مگروہ نمازروزہ اوردیگر شعائر اللہ کوادانہیں کرتا توکیا اس کے ساتھ مسلمانوں کا سامعاملہ کرنا جائزہے یعنی کوئی مسلمان اس کے ساتھ مل کرکھانا کھا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس شخص کا یہ حال ہے کہ وہ نماز'روزہ اوردیگر شعائر اسلام کوادانہیں کرتا توعلماء کے صحیح قول کے مطابق وہ ایسے کفر کا ارتکاب کررہاہے جس کی وجہ سے وہ دین اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ۔اس سے تین دن تک توبہ کا مطالبہ کیا جائے اگر توبہ کرلے توالحمدللہ ورنہ اس پر وہ حدنافذ کرے گا جو شریعت نے واجب قرار دی ہے کہ مرتدین کو قتل کردیا جائے ۔مسلمانوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس سے دوستی اور میل جول رکھیں'البتہ اسے وعظ ونصیحت کرنے کے لیے میل جول رکھ سکتے ہیں'شاید یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور توبہ کرلے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص241

محدث فتویٰ